سوال

(140) مخلوط اداروں میں تدریس

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا وہ استاد جوکسی ایسے ادارے میں پڑھائے جہاں مخلوط تعلیم ہویا وہ صرف لڑکیوں کو پڑھائے مگروہ بالغ ہوں توکیا وہ ان کی طرف دیکھنے کی وجہ سے گناہ گار ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد کےلئے یہ واجب ہے کہ وہ عورتوں کی طرف دیکھنے کے بجائے اپنی نگاہ نیچی کرلے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُل لِلمُؤمِنينَ يَغُضّوا مِن أَبصـٰرِ‌هِم وَيَحفَظوا فُر‌وجَهُم ۚ ذ‌ٰلِكَ أَزكىٰ لَهُم ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبيرٌ‌ بِما يَصنَعونَ ﴿٣٠﴾... سورة النور

''مومن مردوں سے کہہ دوکہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اوراپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ ان کےلئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے (اور) جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے۔''

امام مسلم، ابوداؤدؒ اورکئی آئمہ نے جریر بن عبداللہؓ سے روایت کیا ہے:

((سألت رسول اللہ ﷺ، عن نظرة الفجاة فقال: اصرف بصرک)) (صحيح مسلم)

''میں نے رسول اللہ ﷺ سے اچانک نظر پڑنے کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا، ''اپنی نظر کو ہٹالو۔''

مردوں اورعورتوں کی مخلوط تعلیم جائز نہیں ہے کیونکہ یہ ان میں فحاشی پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ